APPENDICES

تاریخ: مضمون: اردو نثر

درجہ:۹ موضوع: انفارمیشن ٹکنالوجی

وقت: ۴۰ منٹ

(تختہ سیاہ کو حصوں میں بانٹ کر ایک حصے پر طلباء سے حاصل جوابات لکھیں گے)

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	ہم اپنے خیالات دوسروں تک کیسے پہنچاتے ہیں؟	لکھ کر یا بول کر، بات کر کے وغیرہ
	ہم ایک دوسرے سے اپنے خیالات بانٹتے ہیں، اس سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔	معلومات میں اضافہ، دوسروں کے خیالات معلوم ہوتے ہیں وغیرہ
	ہم کن کن چیزوں سے معلومات حاصل کرتے ہیں؟	کتابیں، اخبار، ریڈیو ٹیلی ویژن، وغیرہ
Explore	قدیم زمانے میں معلومات حاصل کرنے کا سب سے اہم ذریعہ کیا ہوتا تھا؟	اخبار وغیرہ
	اخبار سے کیا فوراً ہوئے واقعہ کی خبر ہم کو مل جاتی ہے؟	نہیں، ایک دن پہلے کی خبر ملتی ہے۔
	وہ کون کون سے ذرائع ہیں جن سے فوراً خبر ہم تک پہنچ جاتی ہے؟	ریڈیو، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر وغیرہ۔
	ان میں سے پرانا کونسا ذریعہ ہے؟	ریڈیو
	ریڈیو کے بعد سائنس نے ترقی کر کے کیا ایجاد کیا؟	ٹیلی ویژن
	ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں کیا فرق ہے؟	ریڈیو میں صرف سن سکتے ہیں اور ٹیلی ویژن میں دیکھ بھی سکتے ہیں۔
	(اسی طرح تختہ سیاہ پر ریڈیو سے لے کر کمپیوٹر اور ای میل تک سب لکھ دیا جائے گا۔)	

Exhibit	اب طلباء سے ان الفاظ سے اپنے حساب سے تختہ سیاہ پر اس طرح لکھنے کو کہیں گے کہ سب سے پہلے قدیم زمانے کا ذریعہ اور اس کے بعد نئی تکنیک آتی جائے اور ساتھ میں اس کے معنی اور Category بھی آجائے۔	طلباء تختہ سیاہ پر ایک ایک کر کے Concept map بنائیں گے اور اپنی کاپی میں بھی بنائیں گے۔
Evaluate	آخر میں معلم Concept Map خود تختہ سیاہ پر بنائیں گے اور طلباء سے اسے اپنے Map سے ملانے کو اور اپنی کاپی میں لکھنے کو کہیں گے۔	

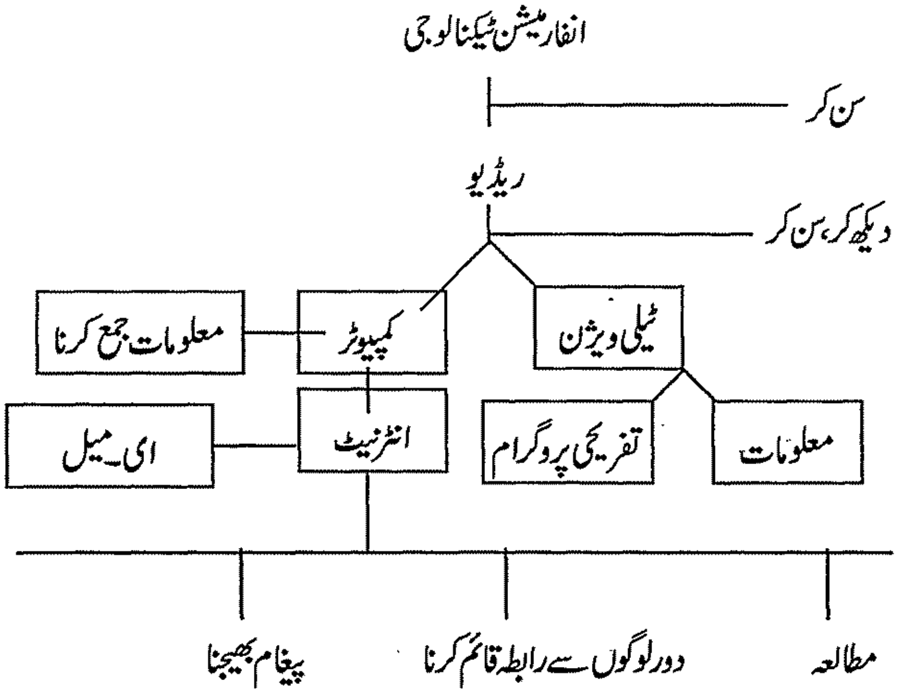

تاریخ: مضمون: اردو نثر

درجہ: ۹ موضوع: گزرا ہوا زمانہ

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	آنے والا مہینہ آپ لوگوں کے لئے خاص ہے، کیوں؟	آنے والے مہینہ میں ہمارے امتحان ہونے والے ہیں
	اگر کوئی پیپر زیادہ اچھا نہیں ہوتا ہے تو آپ کیا سوچتے ہیں؟	کاش ہم نے پہلے تیاری کی ہوتی۔
	اگر آپ کو امتحان میں آنے والے سوالات پہلے سے معلوم ہوجائیں، تو آپ کیا کریں گے؟	ان سوالات کی اچھے سے تیاری کریں گے۔ ان کے جوابات اچھے سے یاد کرلیں گے۔
Grouping	طلباء کو ۳۔۳ کے گروہ میں تقسیم کرکے ۱۰ منٹ کا وقت دیا اور پوچھا کہ اگر آپ کو مستقبل کے بارے میں پہلے سے خواب دکھ جائے اور دکھے کہ آپ بہت بزرگ ہو چکے ہیں اور اب تک آپ نے اچھے کام کم اور بُرے کام زیادہ کئے ہیں اور پھر آپ کی نیند کھل جائے تو آپ کیا کریں گے؟ (طلباء کو ہدایت دی کہ ہر گروہ کا ایک مشترکہ جواب ہونا چاہیئے۔	طلباء نے اپنے اپنے گروہ میں بات کی اور ایک مشترکہ جواب لکھا۔
Explain	ہر گروہ سے ایک ایک طالب علم کو بلا کر ان کے گروہ کے مشترکہ جواب کو درجہ میں سنایا گیا۔	
Exhibit	معلم نے سبق کی عبارت خوانی کی اور بعد میں خاموش مطالعہ کرنے کو کہا۔	طالب علم نے خاموش مطالعہ کیا۔
Reflection	**گھر کا کام۔** آپ نے جو گروہ میں مشترکہ نتیجہ اخذ کیا اس میں اور سبق کی کہانی میں کیا یکسانیت ہے اور کیا فرق ہے لکھ کر لائیے۔	ٹیلی ویژن

تاریخ: مضمون: سوانح

درجہ: ۹ موضوع: سر سید احمد خاں

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	سبق کی عبارت خوانی معلم نے کی۔	طلباء نے بلند خوانی کی۔
Grouping	طلباء کو ۵۔۵ کے گروہ میں تقسیم کر دیا اور ان کو ۱۰ منٹ کا وقت دیا۔ ہم گروہ کو الگ الگ موضوع پر اقتباس لکھنے کو کہا گیا۔ ۱۔ بچپن کی زندگی۔ ۲۔ تعلیم ۳۔ بہ حیثیت نثر نگار ۴۔ بہ حیثیت قومی لیڈر ۵۔ ان کے اقدار ۶۔ بہ حیثیت فلاسفر	طلباء نے اپنے گروہ میں اپنے اپنے موضوع پر ایک اقتباس تیار کیا۔
Exhibit	ہر گروہ سے ایک طالب علم کو بلا کر ان کے گروہ کے اقتباس کو درجہ میں سنانے کے لئے کہا گیا اور دوسرے گروہ کو اس کو لکھنے کی ہدایت دی گئی۔	طالب علم سن کر لکھ رہے تھے۔
Explore	گھر کا کام گروہ کے جو اقتباس درجہ میں پیش کئے گئے ان سب کو گھر سے لکھ کر لانے کو کہا۔	

تاریخ: مضمون: اردو قواعد

درجہ: ۹ موضوع: صفت

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	معلم درجہ میں موجود کچھ طلباء سے اس کے پاس بیٹھے ساتھی کی خاصیت پوچھیں گے۔ (معلم تختہ سیاہ پر ان کو لکھتے جائیں گے)	اپنے ساتھی کی خاصیت بتائیں گے۔
	اب ان Sentence میں اسم کے آس پاس گولا بنا کر طلباء سے پوچھیں گے کہ اس لفظ کی کیا خاصیت ہے اور اسے کیا کہتے ہیں۔	یہ ہمارے دوستوں کے نام ہیں اور اسے اسم کہتے ہیں۔
	اب معلم صفت کے نیچے Line بنا کر پوچھیں گے کہ اس لفظ کی کیا خاصیت آپ کو سمجھ میں آ رہی ہے؟	یہ لفظ اسم کی خوبی بتا رہا ہے۔
Explain	بالکل صحیح! یہ لفظ اسم کی خوبی بتا رہا ہے۔ جو لفظ اسم کی خوبی بتائے اسے صفت کہتے ہیں۔	
	(معلم تختہ سیاہ پر کچھ جملے لکھ کر طلباء کو باری باری بلا کر صفت کے نیچے Line بنانے کو کہیں گے۔)	طلباء باری باری تختہ سیاہ پر Activity میں حصہ لیں گے۔
	اب معلم ان جملوں Sentence میں سے الگ الگ قسم کے صفت کو الگ الگ Line میں لکھیں گے۔ اور ان میں فرق کرنے کو کہیں گے۔	طلباء ''تھوڑا'' بہت، کم، زیادہ، کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔ اس سے ہم کو اسم کی مقدار معلوم ہو رہی ہے۔
	ہاں! جس سے کسی چیز کی مقدار معلوم ہو رہی ہو اسے صفت مقداری کہتے ہیں۔	

		طلباء ''چار، تین، ۱۲'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔ اس میں گنتی شمار کی گئی ہے۔
Exhibit	ہاں! وہ صفت ہے جو کسی چیز کی گنجائش پر کرے۔	
		طلباء '' میٹھا، بہادر، ہوشیار'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ لفظ اسم کی خاصیت بتا رہے ہیں۔
	یہ وہ کلمہ ہے جس سے کسی اسم کی ذاتی حالت ظاہر ہو اسے صفت کہتے ہیں۔	
		طلباء '' بنگالی، پہاڑی، عربی'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ۔ یہ خاصیت کسی لگاؤ یا نسبت کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔
	صفت نسبتی وہ صفت ہے جو کسی لگاؤ یا نسبت کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔	
Explore	گھر کا کام۔ کچھ جملے طلباء کو لکھوائیں گے اور ان میں سے صفت کو ڈھونڈ کر لکھ کر لکھ کر لانے کو کہیں گے اور اس کی قسم بھی لکھنے کو کہیں گے۔	

تاریخ:　　　　　　　　　　　　　　　　　　مضمون: اردو قواعد

درجہ: ۹　　　　　　　　　　　　　　　　　　موضوع: صفت کے درجے

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	(معلم درجہ میں ۳ الگ الگ لمبائی کی قلم لے کر آئیں گے۔	
	سب سے چھوٹی قلم دکھا کر طلباء سے پوچھیں گے کہ اس کی خاصیت (صفت) بتائیے۔	یہ لال قلم ہے۔ یہ چھوٹی ہے۔
	پھر اس سے بڑی قلم دکھا کر پوچھیں گے۔ اس قلم کا مقابلہ پہلی والی قلم سے کیجئے۔	یہ قلم پہلے والی قلم سے بڑی ہے۔
	اب معلم سب سے بڑی قلم دکھا کر پوچھیں گے کہ اس کا مقابلہ دونوں سے کیجئے۔	یہ پہلے والے دونوں قلم سے بڑی ہے۔
Explain	(ان تینوں جوابات کو معلم تختہ سیاہ پر لکھیں گے۔ سب سے پہلے والے جملے میں ایک قلم کی فضیلت ظاہر کی گئی ہے مقابلہ نہیں کیا گیا ہے اسے تفضیل نفسی کہتے ہیں۔ دوسرے جملے میں بڑی والی قلم کو پہلے والی قلم پر فضیلت دی گئی ہے اسے تفضیل جنسی کہتے ہیں۔ تیسرے قلم کو سب پر فضیلت دی گئی ہے اسے تفضیل کلی کہتے ہیں۔	
Explore	معلم کچھ جملے تختہ سیاہ پر لکھیں گے اور طلباء سے ان کے درجے پوچھیں گے۔	
Grouping	معلم طلباء کو ۲۔۲ کے گروہ میں تقسیم کر دیں گے اور ایک Activity کرنے کے لئے دیں گے۔ نیچے لکھے کچھ اسم اور کچھ صفت دیئے جا رہے ہیں۔ ان کو جوڑ کر جتنے زیادہ سے زیادہ ہو سکے جوڑیاں بنائیے۔	

رنگ برنگا۔ لمبا مہنگا سمجھدار لال نیا خوبصورت
اہم پرانا صاف مشہور بڑا آرام دہ
خاموش چالاک

گاڑی ریل گاڑی قلم کتاب قمیض
گھر سوال لڑکا جگہ کھانا پھل لڑکی
سڑک گانا پتنگ گاؤں کپڑے

Exhibit

ہر گروہ کے ایک بچہ سے بلا کر پوچھیں گے کہ انہوں نے مل کر کتنے اور کیا کیا جوڑیاں بنائی ہیں۔

مضمون: اردو قواعد

تاریخ:

موضوع: محاورہ

درجہ: ۹

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	آج میں اسکول آنے میں ایک گاڑی سے ٹکراتے بال بال بچ گئی۔ اس جملے کا کیا مطلب ہے؟ ہاں! بال بال بچنا مطلب کسی مشکل سے بچنا۔	آپ کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچ گیا۔
Explain	بال بال بچنا کی جگہ میں سادہ الفاظ میں بھی کہہ سکتی تھی اور اس طرح کہنے سے بھی آپ بات سمجھ گئے۔ ان جملوں کو محاورہ کہتے ہیں۔	
Grouping	طلباء کو ۵۔۵ کے گروہ میں تقسیم کر کے ان سے ان کی کتاب میں سے ۲۵ محاورے ڈھونڈ کر لکھنے کو کہیں گے۔	کتاب میں سے ۲۵ محاورے ڈھونڈ کر لکھیں گے۔
Explore	اب سب کو الگ الگ ۵۔۵ محاورے دے کر ان کے مطلب اور ۳۔۳ جملے ان محاوروں کا استعمال کرتے ہوئے لکھنے کو کہیں گے اور اپنے پسندیدہ ایک محاورے پر ایک کہانی لکھنے کو کہیں گے۔	

تاریخ:　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مضمون: اردو قواعد

درجہ: ۹　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　موضوع: Unseen Passage

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	طلباء کو ایک اقتباس دیں گے جس میں کئی خالی جگہ ہونگی اور ان کو اس اقتباس کو پڑھنے کو کہیں گے اور اس کی خالی جگہ بھرنے کو کہیں گے۔	طلباء اقتباس پڑھ کر خالی جگہ بھریں گے۔
Explore	طلباء سے کہیں گے کہ ایک بار اور پڑھیں اور اگر کوئی لفظ بدلنا چاہیں تو بدل لیں۔	
Exhibit	گھر کا کام۔ اس اقتباس پر مبنی چار سوالات بنا کر اور ان کے جوابات لکھ کر لائیں گے اور اس اقتباس کا موضوع بھی لکھ لائیں گے۔	

مضمون: اردو نثر

موضوع: دیہات کی زندگی

تاریخ:

درجہ: ۹

وقت: ۴۰ منٹ

اقدام	کارِ معلم	کارِ طلباء
Engage	چھٹیوں میں آپ کہیں گھومنے جاتے ہیں؟ وہاں کی روزمرّہ زندگی اور یہاں کی زندگی میں کیا فرق ہے؟ (۵۔۷ طلباء سے پوچھیں گے)	ہاں۔نہیں
Explain	سبق کی عبارت خوانی کریں گے۔	خاموش خوانی کریں گے۔
Explore	۳۔۳ کے گروہ میں تقسیم ہو کر ان سے شہر اور گاؤں کی روزمرّہ زندگی میں فرق اور یکسانیت کو لکھئے۔	گروہ کا ایک ایک مشترکہ جواب لکھیں گے۔
	درجہ میں گروہ کے ایک طالب علم کو اُٹھا کر اس سے ان کے گروہ کے جواب کو پیش کرنے کو کہیں گے۔	درجہ میں گروہ کے جواب کو پیش کریں گے۔
Elaborate	آپ جہاں گھومنے جا چکے ہیں اور جو جگہ آپ کو پسند آئی ہو وہاں کی تصویر اور جگہ پر ایک اقتباس لکھ کر لائیے اور آپ کو وہاں کیسا لگا یہ بھی اس میں شامل کیجئے۔ (دوسرے دن اس کی Exhibition لگائی گئی اور سب نے اپنی بنائی تصویر کے بارے میں درجہ میں بتایا۔	

سوال۔۵ مندرجہ ذیل میں سے کسی ۵ کے معنی لکھ کر جملہ میں استعمال کیجئے۔

دل دہل جانا	دل بھر آنا	ناک کٹنا
کان بھرنا	زبان پکڑنا	بال بال بچنا

سوال۔۶ مندرجہ ذیل اقتباس پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔

ایک نظریئے سے دیکھئے تو انسان کی زندگی ایک ٹمٹماتے چراغ کی طرح ہے، جو چند لمحوں کے لئے روشن ہوتا ہے اور پھر موت کی ایک ہلکی سی پھونک اسے بجھا دیتی ہے لیکن جب کوئی انسان اپنی زندگی کو بڑے مقاصد کے ساتھ وابستہ کرلیتا ہے اور ان کی قدروں کا حامل بن جاتا ہے اور انہیں روزمرّہ کی زندگی میں برتتا ہے تو کوئی آندھی اس چراغ کو نہیں بجھا سکتی۔ موت اس کے جسم کو فنا کردیتی ہے، لیکن اس کے دماغ کی جولانی، اس کے دلگداز، اس کی روح کی بلندی اس کے مقصد کی تابانی قائم رہتی ہے اور تھکے ماندے، راستے سے بھٹکے مسافروں کی ہمت بڑھاتی ہے۔ اس قسم کے چراغ جلانا ہر انسان کا فرض ہے اور چراغ کا کمال یہ ہے کہ خواہ کتنا ہی چھوٹا ہو، ساری دنیا کا اندھیرا بھی اسے نہیں بجھا سکتا۔ لیکن انسان کی شخصیت کو صرف فکر کی روشنی اور کام کی تپسیا ہی 'تاج محل' نہیں بناتی۔ اس کو جذبات کی دولت بھی ملی ہے جن کی صحیح تربیت کے بغیر اس کی تکمیل ممکن نہیں ہے۔ اس مقصد کے لئے اس کی حسن شناسی اور حسن آفرینی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور اس میں ذوقِ جمال کی شمع جلانا ضروری بھی ہے۔ خوبصورتی سے لطف اُٹھانے کی صلاحیت قدرت کی ایک انمول دین ہے، جو زندگی میں مسرت کا رنگ بھرتی ہے، اور اس کو طرح طرح سے مالا مال کرتی ہے، خواہ وہ خوبصورتی عالم فطرت میں پائی جائے یا انسانوں کے خدوخال میں، یا علم اور حق کی تلاش میں یا آرٹ اور دستکاری کی تخلیق میں۔

۱۔ انسان کی زندگی کس کی مانند ہے؟

۲۔ انسان کو اپنی زندگی کو کس مقصد کے ساتھ کیوں جوڑنا چاہئے؟

۳۔ انسان کی شخصیت کن کن چیزوں سے مل کر بنتی ہے؟

۴۔ انسان کی زندگی میں مسرت کا رنگ کس طرح بھرتا ہے؟

۵۔ اس اقتباس کے لئے موضوع ایک یا ایک سے زیادہ لکھئے۔

☆☆☆

درجہ:۹ Max. Marks ۵۰۔

تاریخ: وقت:

(نوٹ: سبھی سوالات حل کرنا لازم ہے۔

سوال۔۱ نیچے دیئے گئے جملوں کے لئے صحیح لفظ پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ سرسید احمد خاں کہاں پیدا ہوئے؟

دلّی آگرہ

حیدرآباد میرٹھ

۲۔ دیہات میں۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی فطری ماحول

گاڑیوں کا شور عمارتیں

۳۔ بوڑھے کو آسمان میں نظر آیا۔

بجلی سورج

بادل دلہن

۴۔ 'Tele' یونانی لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔

قریب ٹیلی ویژن

نظر فاصلے

۵۔ ''ویژن'' کون سی زبان سے لیا گیا لفظ ہے؟

یونانی لاطینی

فارسی عربی

۶۔ ان میں سے کون صفت کی ذاتی مثال ہے؟

میٹھا آم عربی گھوڑا

کم چار قلم

۷۔ ''جمال ہوشیار ہے'' صفت کا کون سا درجہ ہے۔

تفصیل جنسی تفصیل کلی

صفت ذاتی تفصیل جنسی

۸۔ ''سر آنکھوں پر بٹھانا'' کا مطلب ہے۔

مشکل سے بچنا بہت کوشش کرنا

عزت کرنا شور کرنا

۹۔ ''چپکے چپکے باتیں کرنا'' کا محاورہ کونسا ہے۔

کان بھرنا	کان میں تیل ڈالنا
کان کھڑے کرنا	کانا پھوسی کرنا

۱۰۔ ''سمجھدار'' صفت کے ساتھ کون سے اسم کے ساتھ صحیح جوڑا بن سکتا ہے۔

ریل گاڑی	کھانا
لڑکی	گانا

سوال۔۲ مندرجہ ذیل جملوں کے آگے صحیح (✓) یا غلط (X) کا نشان لگائیے۔

۱۔ سرسید احمد خاں نے جدید اردو نثر کی بنیاد ڈالی۔

۲۔ گاؤں کے لوگ بے حد کام چور ہوتے ہیں۔

۳۔ آنے والے وقت کے لئے ہمیں پہلے سے تیاری کرنی چاہئے۔

۴۔ ہمیں بوڑھے ہونے کے بعد اچھے کام کرنے چاہئے۔

۵۔ انٹرنیٹ، ٹیلی ویژن سے جوڑا جاتا ہے۔

۶۔ گاؤں میں قدرتی مناظر بہت کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔

۷۔ صفت کے چار درجے ہوتے ہیں۔

۸۔ ''ہاتھ کی طرف تکنا'' کا مطلب ہے۔ بہت پچھتانا۔

۹۔ صفت وہ کلمہ ہے جس سے کسی شخص کی اچھائی یا برائی معلوم ہو۔

۱۰۔ سرسید احمد خاں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بنیاد ڈالی۔

سوال۔۳ 'الف' کے الفاظ کو 'ب' خانے کے صحیح لفظ سے ملائیے۔

۱۔	گاؤں	تعبیر
۲۔	خواب	انٹرنیٹ
۳۔	میٹھا	کھیت
۴۔	کمپیوٹر	عمارتیں
۵۔	شہر	پھل

سوال۔۴ خالی جگہ پُر کیجئے۔

۱۔ گاؤں عموماً۔۔۔۔۔۔۔کا سچا جلوہ گاہ ہوتا ہے

۲۔ ۔۔۔۔۔۔۔کا مطلب ہے اطلاعات

۳۔ صفت مقداری وہ صفت ہے جس سے کسی چیز کی۔۔۔۔۔ظاہر ہو۔

۴۔ ۔۔۔۔۔۔۔ہاتھ کا میل ہوتا ہے۔

۵۔ بڑھانہایت۔۔۔۔۔۔ہے